میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

12 فروری 2018

پریس ریلیز

اپنے پہلے چانسلر اور بانیان میں سے ایک حکیم اجمل خان کو جامعہ نے کیا یاد

حکیم محمد اجمل خان کی 150 ویں سالگرہ پر جامعہ میں نمائش کا اہتمام

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پہلے چانسلر اور بانیان میں سے ایک حکیم اجمل خان کی 150 ویں سالگرہ پر جامعہ کے پریم چند آرکائیز اور لٹریری سینٹر کی جانب سے ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش میں جنگ آزادی کے درمیان کی گئی ان کی تقاریر، علمی وادبی سرگرمیوں اور ان سے متعلق تاریخی چیزوں کو دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر طلعت احمد کے ساتھ حکیم اجمل خان کے پڑپوتے مسرور احمد خان نے آج اس نمائش کا افتتاح کیا۔ سینٹر کی ڈائریکٹر ڈاکٹر سبیحہ انجم زیدی نے نمائش کی تفصیلات اور اس کی تاریخی پس منظر کے بارے میں ناظرین کی رہنمائی کرتے ہوئے حکیم اجمل خان کی خدمات اور منظر نامہ پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء اور اساتذہ سمیت بڑی تعداد میں محبان جامعہ موجود تھے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ حکیم اجمل خان کی ملک اور قوم کے لئے خدمات ناقابل فراموش ہیں، ہم نے ان کے انھیں خدمات کے اعتراف میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پوسٹ گریجویٹ اور یونانی میں پی ایچ ڈی کے مواقع میسر کئے۔ انھوں نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس نمائش کے ذریعہ جامعہ کے طلباء اور اساتذہ اپنے محسنین کی قربانیوں اور خدمات سے واقف ہوسکیں گے۔ اس موقع پر حکیم اجمل خان کی شاعری سے منتخبہ غزلیں بھی دیوار بھی آویزاں کی گئی ہیں، حکیم اجمل خان شیدا تخلص رکھتے تھے۔

منصور احمد خان، صدر حکیم اجمل خان میموریل سوسائٹی نے تاثراتی ڈائری میں اپنے احساسات رقم کرتے ہوئے کہا کہ: ''حکیم اجمل صاحب کے کارنامے زندہ جاوید ہیں''۔ انھوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ اور ہم سب کے لئے یہ فخر کی بات ہے کہ انھوں نے تمام یادوں کو سہیج اور سمیٹ کر رکھا ہے۔

اس نمائش میں مشہور شاعر مرزا غالب کے اس دیوان کو بھی رکھا گیا ہے جسے حکیم اجمل خان نے اپنی نگرانی میں شائع کرایا تھا۔ اس نمائش میں حکیم اجمل خان کے بارے میں معروف شخصیتوں جن میں موہن داس کرم گاندھی، اندرا گاندھی، جواہر لال نہرو جیسی شخصیات شامل ہیں کے تاثرات کو بھی نقل کر کے اہتمام سے آویزاں کیا گیا ہے۔

معروف قومی رہنما، حکیم، مجاہد آزادی اور فلسفی حکیم اجمل خان کی پیدائش 11 فروری کو 1868 کو دہلی کے شریف خانی فیملی میں ہوئی تھی۔ اجمل خان کے والد حکیم محمود خان شاہ عالم کے طبیب خاص حکیم محمد شریف خان کے پوتے تھے۔ حکیم اجمل خان نے قرآن حفظ کرنے کے بعد عربی وفارسی کی تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں اپنے بڑے بھائی حکیم محمد واصل خاں سے طب پڑھی۔ اور اس علم میں اتنی دست گاہ پیدا کی کہ ملک کے طول وعرض میں مشہور ہوگئے۔ 1892ء میں نواب رام پور کے طبیب مقرر ہوئے۔ 1906ء میں طبی کانفرنس کی بنیاد رکھی۔ 1908ء میں حکومت ہند نے حاذق الملک کا خطاب دیا۔ دومرتبہ یورپ کا سفر کیا۔ 1912ء میں طبیہ کالج قائم کیا اور 1920ء میں جامعہ ملیہ کے منتظم اعلی مقرر ہوئے۔

کانگرس کی مجلس عاملہ نے حکومت کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک آپ ہی کی صدارت میں منظور کی تھی۔ 1921 میں خلافت کانفرنس کی صدارت کی۔ قوم نے آپ کو مسیح الملک کا خطاب دیا تھا اور آپ دہلی کے بے تاج بادشاہ کہلاتے تھے۔ ہندو مسلم اتحاد کے پرجوش حامی تھے۔ ملکی سیاست میں آپ کی رائے خاص اہمیت رکھتی تھی۔ سیاسی مضامین کے علاوہ طب پر کئی کتابیں تصنیف کیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں یہ نمائش 28 فروری تک رہے گی، جہاں تاریخ وثقافت سے متعلق علم وادب کے بیش بہا خزانے کے متعلق معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر